# زید نے دانت نکلوایا پھر وضو کرکے نماز پڑھی دورانِ نماز دانتوں میں خون محسوس ہوا لیکن ذائقہ نہیں آیا، کیا حکم ہے

دارالافتاءاھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

زید دانت نکلوا کر آیا اور وضو کے بعد نماز ادا کرنے لگا، دوران نماز ایسا محسوس ہوا کے کچھ خون دانتوں میں باقی ہے، مگر خون کا ذائقہ محسوس نہیں ہوا، تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نماز ہوگئی، کیونکہ دانتوں سے خون نکلنے سے نماز تب ٹوٹتی ہے جب خون کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو جبکہ پوچھی گئی صورت میں ایسا نہیں ہوا۔

بہار شریعت میں ہے: "دانتوں سے خون نکلا، اگر تھوک غالب ہے تو نگلنے سے (نماز) فاسد نہ ہوگی، ورنہ ہو جائے گی۔ غلبہ کی علامت یہ ہے کہ حلق میں خون کا مزہ محسوس ہو، نماز اور روزہ توڑنے میں مزے کا اعتبار ہے اور وضو توڑنے میں رنگ کا۔" (بہار شریعت، ج 1، ص 610، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب**: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر**: Web-2291

**تاریخ اجراء**: 22ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/20مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net